اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین ....

۱۱ ستمبر کے واقعہ نے کفر کے ہاتھ میں ننگی تلوار دے دی ہے اور اب وہ ہر اس شخص کو دہشت گرد قرار دینے پر کمر بستہ ہے جس کا قتل اسے مقصود ہے۔ اگرچہ دہشت گردی کی کسی جامع مانع تعریف پر ملت کفر ابھی ایکا نہیں کر سکی کہ اس کی اپنی دہشت گردیاں، دہشت گردی کی ہر تعریف پر پوری اترتی ہیں اور ان پر پردہ ڈالنے کا کوئی راستہ اسے سجھائی نہیں دیتا، چنانچہ در پردہ دہشت گردی کی تعریف شاید "اسلام" قرار پائی ہے کیونکہ زمینی حقائق یہ بات بتا رہے ہیں کہ اب تک دہشت گرد قرار پانے والے اور دہشت گردی کے الزام میں مارے جانے والے سو فیصد افراد مسلمان تھے اور ہنوز یہ آپریشن مسلمانوں پر اور مسلمان ملکوں میں جاری ہے۔ یہائیت کے دانت کھٹے کرنے کا اعزاز پانے والے بزرگ دانشور جناب ابو الامتیاز ۔ ع۔ س۔ مسلم نے "خدنگِ تحریر" ہمیں ارسال کی ہے جو موضوع کے اعتبار سے ایک حساس کتاب ہے۔ ہم اس شمارہ کا اداریہ اس کتاب اور صاحبِ کتاب کی نذر کرتے ہیں: جناب ع۔ س۔ مسلم لکھتے ہیں:

" دہشت گردی کی کوئی تعریف متعین نہیں کی گئی۔ اور اس پر اتفاق رائے بھی مشکل ہے۔ تو پھر کیا اسی تعریف پر سرِ تسلیم خم کرنا ہوگا جو مزاجِ "یار" میں آئے گی؟

کیا محکوم عوام کی آزادی کی تڑپ اور اس کے لئے جدوجہد دہشت گردی ہے؟

کیا ہماری ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی دہشت گردی تھی، جس کا انتقام امریکہ کا حاشیہ بردار برطانیہ ہم سے لینا چاہتا ہے؟

کیا الجیریا، تیونس، ملیشیا، انڈونیشیا اور سینکڑوں غلام ممالک جنہوں نے دوسری جنگِ عظیم کے بعد اپنے پرانے نو آبادیاتی آقاؤں کے خلاف جدوجہد کی، اور آزاد ہوئے، سب دہشت گردی کی پیداوار ہیں۔

کیا ناروے، ڈنمارک، ہالینڈ، اٹلی، فرانس اور دیگر یوروپی اور غیر یوروپی ممالک مسولینی اور ہٹلر کے خلاف دہشت گردی کے ذریعہ کامیاب ہوئے ہیں؟

☆ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا سنِ ولادت ۸۰ ہجری اور سنِ وفات ۱۵۰ ہجری ہے ☆

کیا پولینڈ، ہنگری اور مشرقی یوروپ کے دیگر ممالک سوویت یونین کے خلاف دہشت گردی کے مجرم ہیں؟

کیا امریکہ نے دہشت گردی کے ذریعہ برطانیہ سے آزادی حاصل کی تھی؟

کیا بوسنہ ہرسک اور کروشیا وغیرہ کی آزادی دہشت گردی کی مرہونِ منت ہے؟........ اور کیا کشمیری اور شیشنہ کے جانباز اپنی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں، یا دہشت گرد ہیں؟

اگر یہ دہشت گردی ہے، خصوصا مسلمان اقوام کی جدوجہدِ آزادی، تو آپ کے اولین اہم ترین مفاد (Vital interest) یعنی کشمیر کے حقِ خود اختیاری کا تحفظ تو ہو چکا۔ چنانچہ اسی دستِ تعاون سے دوسرے اہم ترین مفاد یعنی ایٹمی صلاحیت اور ایٹمی تنصیبات کی حفاظت کا اندازہ بھی کر لیجئے:

؎ قیاس کن ز گلستانِ من بہارِ مرا

یہ پروگرام تو روزِ اول سے دلِ یزداں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے۔ ہم اپنے ایک کالم میں لکھ چکے ہیں کہ امریکی ایجنسیاں اور ان کے پاکستانی گماشتے لاکھوں ڈالر کی تحریص کے ساتھ آپ کے ہر نظام کے اعصاب میں سورہ والناس کے مطابق شیطان اور اس کے وسوسوں کی طرح داخل ہو چکی ہیں۔ تو ان کے لئے آپ کی تمام ایٹمی صلاحیتوں، تنصیبات اور ملکی رازوں تک رسائی، بلکہ قبضہ بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔

ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے، کہ کیا امریکہ اور برطانیہ ۱۱، ستمبر سے پرامن تنظیموں کے اثاثے منجمد کر دینے، بغیر ثبوت کے افراد کو ملزم ٹھہرا کر زندہ یا مردہ گرفتار کرنے، حکومتوں کے تختے الٹ دینے، آزاد ممالک کو سرنگوں کرنے، انہیں ڈرا دھمکا کر اپنا ساتھ دینے پر مجبور کرنے، ان پر بمباری کرنے اور فوجیں چڑھا دینے کی دھمکیاں دینے، اور فی الواقع خوف و ہراس اور جنگی صورتحال پیدا کر دینے میں مسلسل مصروف رہ کر خود دہشت گردی کے مرتکب نہیں ہو رہے؟

آکسفورڈ ڈکشنری نے Terror یا دہشت کے معنی میں لکھا ہے: انتہائی ہیبت، انتہائی ہول۔ کیا ان دونوں نے دنیا بھر میں یہ صورتحال برپا نہیں کر رکھی؟ اور Terrorist یعنی دہشت گرد کے معنی میں لغت کا کہنا ہے کہ وہ شخص جو حکومت کرنے، یا حکومت اور معاشرے کو ہیبت زدہ

کرنے کے لئے دہشت، ھول اور خوف پیدا کرتا ہو۔ کیا یہ تعریف صدر بش اور وزیر اعظم ٹونی بلیر پر سو فیصد منطبق نہیں ہوتی؟

لطف کی بات یہ ہے کہ لغت میں دہشت گردی کی دو اقسام کا ذکر بھی کیا گیا ہے، یعنی سفید دہشت گردی اور سرخ دہشت گردی۔ یہ کیا ہیں اس کا فیصلہ ہم قارئین پہ چھوڑتے ہیں۔

ستم ظریفی تو یہ بھی ہے کہ Reign of terror یعنی حکومتِ دہشت کا مطلب ہے انقلابِ فرانس۔ شاید جس وقت لغت میں یہ معنی درج کئے گئے اس وقت فرانسیسی عوام کی شاہنشاہیت کے استحصال اور اس کی بربریت کے خلاف جدوجہد کے یہی معنی تھے۔ اس کے بعد اور کیا کہنے کی گنجائش رہ جاتی ہے۔..........."

عالمی سطح پر مسلم دہشت گردی کے پروپیگنڈہ اور مسلم امہ کے خلاف کفر کی مشترکہ دہشت گردی کے اس نازک موڑ پر انتہائی دانشمندی کے ساتھ مسلم اسٹریٹیجی مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ علماء کرام، فقہاء و مشائخ اور دانشورانِ قوم کی فکر کا امتحان ہے۔

اراکین مجلسِ ادارت مجلہ فقہِ اسلامی اللہ تعالی سے امت مسلمہ کی کامیابی و سرخروئی، یہود و ہنود کی سازشوں سے حفاظت اور ملت کفر کی دسیسہ کاریوں سے امان کے لئے دعاء گو ہیں۔

فضل العالم علی العابدِ
کفضلِ القمر علی سائر الکواکب

(سنن ابو داود و ترمذی)

ایک عالم کو ایک عابد پر ایسی فضیلت حاصل ہے
جیسی کہ چاند کو دوسرے تمام ستاروں پر (حدیث شریف)

(Azhar-ul-Mustafa, Mefiking. R.S.A.)

فضل العالم علی العابد کفضلِ القمر علی سائرِ الکواکب (سنن ابوداود و ترمذی)